حاملہ خواتین کے لیے انفلوئنزا ویکسین

حاملہ خواتین میں انفلوئنزا اتنا ہی عام ہے جتنا عام یہ دوسری خواتین میں ہے لیکن حاملہ خواتین کے لیے شدید بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ حمل میں جتنا زیادہ وقت گزر چکا ہو، خطرہ اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔ اگر ماں شدید بیمار ہو جائے تو پیٹ میں بچے کے لیے بھی خطرہ ہوتا ہے۔ حاملہ خواتین کے لیے ویکسین ماں اور بچے دونوں کا تحفظ کرتی ہے ۔

حاملہ خواتین کے لیے مشورہ

حمل کی دوسری اور تیسری سہ ماہی میں انفلوئنزا کے موسم سے پہلے ویکسین لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

حمل کی پہلی سہ ماہی میں خواتین کو ویکسین لگوانے کا مشورہ تب دیا جاتا ہے جب وہ خطرے سے دوچار کسی اور گروہ میں بھی ہوں۔

یہ مشورہ انفلوئنزا کے موسم کے لیے ہے (خزاں اور سردیاں)۔

ماں کا تحفظ

تحقیقی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ انفلوئنزا ویکسین سے حاملہ خواتین کو بھی دوسرے صحتمند بالغوں کے برابر اچھا تحفظ میسّر آتا ہے۔

بچے کا تحفظ

دودھ پیتے بچوں کے لیے شدید انفلوئنزا کی بیماری کا خطرہ بڑے بچوں اور بالغوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ اگر ماں حمل کے دوران ویکسین لگوائے تو بچہ پیدائش کے بعد پہلے چھ مہینوں میں محفوظ رہتا ہے۔

حمل کے دوران انفلوئنزا ویکسین کی وجہ سے حمل گرنے، وقت سے پہلے پیدائش یا پیٹ میں بچے کو نقصان پہنچنے کا خطرہ نہیں بڑھتا۔

انفلوئنزا ویکسین کے متعلق

جس انفلوئنزا ویکسین کا مشورہ حاملہ خواتین کے لیے دیا جاتا ہے، اس کی ایک ڈوز ہوتی ہے اور اس میں صرف انفلوئنزا وائرس کے حصے، نمکیات اور پانی شامل ہوتا ہے۔ ویکسین کی وجہ سے انفلوئنزا کی بیماری نہیں ہو سکتی۔

انفلوئنزا ویکسین کرونا وائرس یا ان دوسرے وائرسوں اور بیکٹیریا سے نہیں بچاتی جو انفلوئنزا جیسی علامات پیدا کر سکتے ہیں۔

ضمنی اثرات

عام ضمنی اثرات ٹیکا لگنے کی جگہ پر ہلکا درد، سرخی اور سوجن نیز بخار، تھوڑا سا بیماری کا احساس اور پٹھوں میں درد ہیں۔ انفلوئنزا ویکسین لگوانے کے بعد شدید ضمنی اثرات اور الرجک ردّعمل بہت کم واقع ہوتے ہیں۔

مجھے انفلوئنزا ویکسین کہاں سے لگ سکتی ہے؟

دائی یا ڈاکٹر سے پوچھیں یا بلدیہ کی ویب سائیٹ دیکھیں۔

مزید معلومات

انفلوئنزا اور ویکسین کے متعلق مزید معلومات www.fhi.no/en/id/influensa/seasonal-influenza/ پر دستیاب ہیں